قرآنی عربی کس قدر آسان ہے

(نواب سیف نواز جنگ بہادر سلطان المکلا)

مسلمانوں کا ایک بڑا طبقہ قرآنِ مجید کی تعلیم اور اُس کی برکات سے اس لیے بھی محروم ہے کہ اُس کو پہلے سے ہی مشکل اور بعید از فہم سمجھ لیا گیا ہے۔ قرآن کا عربی زبان میں ہونا گویا جُرم ہے اور عام طور پر ہَوا بنا ہوا ہے۔ اور صرف و نحو کے دونا قابلِ عبور دریا بیچ میں حائل سمجھے جاتے ہیں۔ لہٰذا اُن دردمندوں کا جو اللہ تعالیٰ کے اس آخری پیغام کو دُنیا کے لئے ہدایت اور مسلمانوں کے لیے اُن کی زندگی کا دستور العمل سمجھتے اور اُن کی دینی و دنیاوی ترقی کا واحد ذریعہ خیال کرتے ہیں۔ یہ خوشگوار فرض ہے کہ اس طرح کے وسائل اختیار کریں جس سے یہ سب غلط خیالات دور ہو جائیں اور اسبابِ مجبوری کا پردہ چاک ہو کر قرآن کی اصلی خوبی اور اُس کا عام فہم اور سہل ہونا آفتاب کی طرح روشن ہو جائے۔

قرآنی عربی کس قدر آسان ہے اس سلسلے میں قارئین "ترجمان القرآن" کے لیے نمونتاً سورۃ الفتح کو پیش کیا جاتا ہے جو کل بارہ سو ایک ۱۲۰۱ الفاظ کے مجموعہ پر مشتمل ہے مگر صرف اٹھائیس ۲۸ لفظ ایسے ہیں جنکے مشتقات اُردو میں عام طور پر مستعمل نہیں ہیں۔ جیسے اعدا در مصیبر تجنش۔ تعیر۔ اعمیٰ۔ کفت۔ ہدی۔ سیما وغیرہ تاہم اردو دان ادبا کے کلام اِن سے خالی بھی نہیں ہیں۔ یقیناً یہ مثال اُردو جاننے والوں کے لئے آج قرآن مجید کا معجزہ سمجھنے کے لائق ہے اور اس بات کی طرف اشارہ کہ وہ صرف اردو جان کر بھی قرآن کو جان سکتے ہیں۔ وَمَا تَوْفِيقِي إِلَّا بِاللهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ۔

وہ ۲۸ الفاظ جن کے مشتقات اردو میں مستعمل ہیں

۱	اَعَدَّ	اُس نے تیار کیا	۱۵	اَعْرَجِ	لنگڑا
۲	مَصِیْرًا	لوٹنے کی جگہ	۱۶	کَفَّ	اُس نے روکا
۳	بُکْرَۃً	صبح کا وقت	۱۷	صَدُّوْکُمْ	اُنہوں نے نہیں روکا
۴	اَصِیْلًا	شام کا وقت	۱۸	هَدْیَ	قربانی کا جانور
۵	نَکَثَ	عہد توڑنا	۱۹	مَعْکُوْفًا	رکا ہوا
۶	لَیْسَ	نہیں ہے	۲۰	تَطَؤُهُمْ	ان کے پس جانے کا
۷	بُوْرًا	ہلاک ہونے والے	۲۱	مَعَرَّۃٌ	ضرر
۸	اَعْتَدْنَا	ہم نے مہیا کیا	۲۲	تَزَیَّلُوْا	وہ لوگ ٹلے
۹	سَعِیْرًا	جہنم	۲۳	مُحَلِّقِیْنَ	سر منڈانے والے
۱۰	اِنْطَلَقْتُمْ	تم چلے	۲۴	مُقَصِّرِیْنَ	بال کترانے والے
۱۱	ذَرُوْنَا	ہم کو چھوڑ دو	۲۵	جَعَلَ	اُس نے کیا
۱۲	یُؤْتِکُمْ	تم کو دے گا	۲۶	سِیْمَاهُمْ	نشانیاں اُن کے
۱۳	تَتَوَلَّوْا	تم پھر جاؤ گے	۲۷	شَطْاَهٗ	اُس کی سوئی
۱۴	اَعْمٰی	اندھا	۲۸	فَاٰزَرَهٗ	اس کو قوی کیا

ان الفاظ کے سوا باقی کل الفاظ کے مُشتقات کا اردو زبان میں استعمال ہے البتہ چند ضمائر و اسماء موصولہ اور اسماء اشارہ حروف جار اور افعال ناقصہ ان کے علاوہ ہیں جو اُردو میں مستعمل نہیں ہیں قارئین کرام آپ سورت الفتح کی مثال ملاحظہ فرمائیں۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سُورَةُ الْفَتْح

جس میں کل ۱۲۰ بارہ سو آیت ... حرف ۱۲۸ الفاظ مشکل ہیں

إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِينًا ۝
لِيَغْفِرَ لَكَ اللَّهُ مَا تَقَدَّمَ
مِن ذَنبِكَ وَمَا تَأَخَّرَ وَ
يُتِمَّ نِعْمَتَهُ عَلَيْكَ وَيَهْدِيَكَ
صِرَاطًا مُّسْتَقِيمًا ۝ وَيَنصُرَكَ
اللَّهُ نَصْرًا عَزِيزًا ۝ هُوَ الَّذِي
أَنزَلَ السَّكِينَةَ فِي قُلُوبِ الْمُؤْمِنِينَ
لِيَزْدَادُوا إِيمَانًا مَّعَ إِيمَانِهِمْ
وَلِلَّهِ جُنُودُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ
وَكَانَ اللَّهُ عَلِيمًا حَكِيمًا ۝ لِّيُدْخِلَ
الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ جَنَّاتٍ
تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ
فِيهَا وَيُكَفِّرَ عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ وَكَانَ
ذَٰلِكَ عِندَ اللَّهِ فَوْزًا عَظِيمًا ۝

بیشک ہم نے آپ کو ایک کھلم کھلا فتح دی تاکہ
اللہ تعالیٰ آپ کی اگلی پچھلی ساری خطائیں
معاف فرما دے۔ اور آپ پر اپنے احسانات
کی تکمیل فرما دے اور آپ کو سیدھے
راستے پر لے چلے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو
ایسا غلبہ دے جس میں عزت ہی عزت ہو
وہ خدا ایسا ہی جس نے مسلمانوں کے دلوں میں
تحمل پیدا کیا تاکہ ان کے پہلے ایمان کے ساتھ
ان کا ایمان اور زیادہ ہو اور آسمان و زمین
کا سب لشکر اللہ ہی کا ہے اور اللہ تعالیٰ خوب جاننے
والا حکمت والا ہے تاکہ اللہ تعالیٰ مسلمان مردوں
اور مسلمان عورتوں کو ایسی بہشتوں میں داخل کرے
جنکے نیچے نہریں جاری ہونگی جنمیں ہمیشہ کو رہیں گی
اور اللہ تعالیٰ انکے گناہ دور کر دے یہ اللہ کے نزدیک بڑی کامیابی ہے

وَيُعَذِّبَ الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْمُنٰفِقٰتِ
وَالْمُشْرِكِيْنَ وَالْمُشْرِكٰتِ الظَّآنِّيْنَ
بِاللّٰهِ ظَنَّ السَّوْءِ عَلَيْهِمْ دَآئِرَةُ السَّوْءِ
وَغَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَلَعَنَهُمْ
وَاَعَدَّ لَهُمْ جَهَنَّمَ وَسَآءَتْ مَصِيْرًا
وَلِلّٰهِ جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا
اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا وَّ
مُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا لِّتُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ
وَرَسُوْلِهٖ وَتُعَزِّرُوْهُ وَتُوَقِّرُوْهُ
وَتُسَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا اِنَّ الَّذِيْنَ
يُبَايِعُوْنَكَ اِنَّمَا يُبَايِعُوْنَ اللّٰهَ يَدُ اللّٰهِ
فَوْقَ اَيْدِيْهِمْ فَمَنْ نَّكَثَ فَاِنَّمَا يَنْكُثُ
عَلٰى نَفْسِهٖ وَمَنْ اَوْفٰى بِمَا عٰهَدَ عَلَيْهُ
اللّٰهَ فَسَيُؤْتِيْهِ اَجْرًا عَظِيْمًا
سَيَقُوْلُ لَكَ الْمُخَلَّفُوْنَ مِنَ الْاَعْرَابِ
شَغَلَتْنَآ اَمْوَالُنَا وَاَهْلُوْنَا فَاسْتَغْفِرْ لَنَا
يَقُوْلُوْنَ بِاَلْسِنَتِهِمْ مَّا لَيْسَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ
قُلْ فَمَنْ يَّمْلِكُ لَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ شَيْئًا اِنْ

اور اللہ تعالیٰ منافق مردوں اور منافق عورتوں کو
اور مشرک مردوں اور مشرک عورتوں کو عذاب دے
جو کہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ برے برے گمان رکھتے
ہیں ان پر برا وقت پڑنے والا ہے اور اللہ تعالیٰ
ان پر غضبناک ہوگا اور انکو اپنی رحمت سے دور کر دیگا
اور انکے لیے تو دوزخ تیار کر رکھی ہے اور وہ بہت ہی برا
ٹھکانا ہے اور آسمان و زمین کا سب لشکر اللہ ہی کا ہے
اور اللہ تعالیٰ زبردست حکمت والا ہے ہم نے آپکو گواہی
دینے والا اور بشارت دینے والا اور ڈرانے والا کر کے بھیجا ہے
تاکہ تم لوگ اللہ اور اسکے رسول پر ایمان لاؤ اور اسکی
مدد کرو اور اسکی تعظیم کرو اور صبح و شام اسکی تسبیح میں لگے رہو
جو لوگ آپ سے بیعت کر رہے ہیں وہ لوگ اللہ تعالیٰ سے
بیعت کر رہے ہیں۔ خدا کا ہاتھ ان کے ہاتھوں پر ہے۔ پھر
جو شخص عہد توڑیگا سو اس کے عہد توڑنے کا وبال اسی پر
پڑیگا اور جو شخص اس بات کو پورا کریگا جس پر خدا سے عہد کیا ہے
تو عنقریب خدا اسکو بڑا اجر دیگا جو دیہاتی پیچھے رہ گئے
وہ عنقریب آپ سے کہیں گے کہ ہم کو ہمارے مال اور عیال نے
فرصت نہ لینے دی سو ہمارے لیے معافی کی دعا کر دیجیے یہ لوگ
اپنی زبان سے وہ باتیں کہتے ہیں جو ان کے دل میں نہیں ہیں آپ کہہ دیجیے

أَرَادَ بِكُمْ ضَرًّا أَوْ أَرَادَ بِكُمْ نَفْعًا ۚ بَلْ
كَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ۝ بَلْ ظَنَنْتُمْ
أَنْ لَّنْ يَّنْقَلِبَ الرَّسُوْلُ وَالْمُؤْمِنُوْنَ
إِلٰٓى أَهْلِيْهِمْ أَبَدًا وَّزُيِّنَ ذٰلِكَ
فِيْ قُلُوْبِكُمْ وَظَنَنْتُمْ ظَنَّ السَّوْءِ ۚ وَ
كُنْتُمْ قَوْمًا بُوْرًا ۝ وَمَنْ لَّمْ يُؤْمِنْ
بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ فَإِنَّآ أَعْتَدْنَا
لِلْكٰفِرِيْنَ سَعِيْرًا ۝ وَلِلّٰهِ مُلْكُ
السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ۚ يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ
وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا
رَّحِيْمًا ۝ سَيَقُوْلُ الْمُخَلَّفُوْنَ إِذَا
انْطَلَقْتُمْ إِلٰى مَغَانِمَ لِتَأْخُذُوْهَا
ذَرُوْنَا نَتَّبِعْكُمْ ۚ يُرِيْدُوْنَ أَنْ يُّبَدِّلُوْا
كَلٰمَ اللّٰهِ ۚ قُلْ لَّنْ تَتَّبِعُوْنَا كَذٰلِكُمْ
قَالَ اللّٰهُ مِنْ قَبْلُ ۚ فَسَيَقُوْلُوْنَ بَلْ
تَحْسُدُوْنَنَا ۚ بَلْ كَانُوْا لَا يَفْقَهُوْنَ
إِلَّا قَلِيْلًا ۝ قُلْ لِّلْمُخَلَّفِيْنَ مِنَ الْأَعْرَابِ
سَتُدْعَوْنَ إِلٰى قَوْمٍ أُولِيْ بَأْسٍ
شَدِيْدٍ تُقَاتِلُوْنَهُمْ أَوْ يُسْلِمُوْنَ ۚ

کہ سو وہ کون ہے جو خدا کے آگے تمہارے لیے کسی چیز کا اختیار رکھتا
ہو۔ اگر اللہ تعالیٰ تم کو کوئی نقصان یا نفع پہنچانا چاہے
بلکہ اللہ تعالیٰ تمہارے سب اعمال پر مطلع ہے۔ بلکہ تم نے یہ سمجھا کہ
رسول اور مومنین اپنے گھر والوں میں کبھی لوٹ کر نہ آئیں گے۔
اور یہ بات تمہارے دلوں میں اچھی بھی معلوم ہوتی تھی اور تم نے
بُرے بُرے گمان کئے اور تم برباد ہونے والے لوگ ہوگئے اور جو
شخص اللہ پر اور اسکے رسول پر ایمان نہ لائیگا سو ہم نے
کافروں کیلئے دوزخ تیار کر رکھی ہے اور تمام آسمان اور زمین
کی سلطنت اللہ ہی کی ہے۔ وہ جسکو چاہے بخشدے اور جسکو
چاہے سزا دے اور اللہ تعالیٰ بڑا غفور رحیم ہے
جو لوگ پیچھے رہ گئے تھے وہ عنقریب جب تم غنیمتیں لینے
چلو گے تو کہیں گے کہ ہم کو بھی اجازت دو کہ تمہارے ساتھ چلیں
وہ لوگ یوں چاہتے ہیں کہ خدا کے حکم کو بدل ڈالیں۔
آپ کہدیجئے کہ تم ہرگز ہمارے ساتھ نہیں چل سکتے خدا تعالیٰ
نے پہلے یوں ہی فرما دیا ہے۔ تو وہ لوگ کہیں گے کہ بلکہ تم لوگ
ہم سے حسد کرتے ہو۔ نہیں بلکہ خود یہ لوگ بہت کم بات
سمجھتے ہیں۔ آپ ان پیچھے رہنے والے دیہاتیوں سے کہدیجئے
کہ عنقریب تم لوگ ایسے لوگوں کی طرف بلائے جاؤ گے
جو سخت لڑنے والے ہونگے یا تو ان سے لڑتے رہو یا وہ مطیع

فَإِنْ تُطِيعُوا يُؤْتِكُمُ اللَّهُ أَجْرًا حَسَنًا ۖ وَإِنْ
تَتَوَلَّوْا كَمَا تَوَلَّيْتُمْ مِنْ قَبْلُ يُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا
أَلِيمًا ۝ لَيْسَ عَلَى الْأَعْمَىٰ حَرَجٌ وَلَا عَلَى الْ
أَعْرَجِ حَرَجٌ وَلَا عَلَى الْمَرِيضِ حَرَجٌ ۗ وَمَنْ
يُطِعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ يُدْخِلْهُ جَنَّاتٍ تَجْرِي
مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ۖ وَمَنْ يَتَوَلَّ يُعَذِّبْهُ
عَذَابًا أَلِيمًا ۝ لَقَدْ رَضِيَ اللَّهُ عَنِ الْمُؤْمِنِينَ
إِذْ يُبَايِعُونَكَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ فَعَلِمَ مَا فِي
قُلُوبِهِمْ فَأَنْزَلَ السَّكِينَةَ عَلَيْهِمْ وَأَثَابَهُمْ
فَتْحًا قَرِيبًا ۝ وَمَغَانِمَ كَثِيرَةً يَأْخُذُونَهَا ۗ
وَكَانَ اللَّهُ عَزِيزًا حَكِيمًا ۝ وَعَدَكُمُ اللَّهُ
مَغَانِمَ كَثِيرَةً تَأْخُذُونَهَا فَعَجَّلَ لَكُمْ هَٰذِهِ
وَكَفَّ أَيْدِيَ النَّاسِ عَنْكُمْ وَلِتَكُونَ آيَةً
لِلْمُؤْمِنِينَ وَيَهْدِيَكُمْ صِرَاطًا مُسْتَقِيمًا ۝ وَ
أُخْرَىٰ لَمْ تَقْدِرُوا عَلَيْهَا قَدْ أَحَاطَ اللَّهُ
بِهَا ۚ وَكَانَ اللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرًا ۝
وَلَوْ قَاتَلَكُمُ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوَلَّوُا الْأَدْبَارَ
ثُمَّ لَا يَجِدُونَ وَلِيًّا وَلَا نَصِيرًا ۝ سُنَّةَ
اللَّهِ الَّتِي قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلُ ۖ وَلَنْ

ہو جائیں سو اگر تم اطاعت کرو گے تو تم کو اللہ نیک عوض
دیگا اور اگر تم روگردانی کرو گے جیسا اسکے قبل روگردانی کر چکے ہو
تو وہ دردناک عذاب کی سزا دیگا۔ نہ اندھے پر کوئی گناہ ہے
اور نہ لنگڑے پر کوئی گناہ ہے اور نہ بیمار پر کوئی گناہ ہے اور جو
شخص اللہ اور رسول کا کہنا مانے گا اسکو ایسی جنتوں میں
داخل کریگا جنکے نیچے نہریں بہتی ہونگی اور جو شخص روگردانی
کریگا اسکو دردناک عذاب کی سزا دیگا۔ بالتحقیق اللہ تعالی
ان مسلمانوں سے خوش ہوا جبکہ یہ لوگ آپ سے درخت کے نیچے بیعت کر رہے
تھے اور انکے دلوں میں جو کچھ تھا اللہ کو وہ بھی معلوم تھا
اور اللہ نے ان میں اطمینان پیدا کر دیا اور انکو ایک لگتے ہاتھ
فتح دیدی اور بہت سی غنیمتیں بھی جنکو یہ لوگ لے رہے ہیں اور
اللہ تو بڑا زبردست بڑا حکمت والا ہے۔ اللہ تعالی نے تم سے بہت
سی غنیمتوں کا وعدہ کر رکھا ہے جنکو تم لوگے سو سردست تم کو یہ دیدی ہے
اور لوگوں کے ہاتھ تم سے روک دیے اور تاکہ یہ اہل ایمان کیلئے ایک نمونہ ہو جاوے
اور تاکہ تم کو ایک سیدھی سڑک پر ڈال دے اور ایک فتح اور بھی ہے
جو تمہارے قابو میں نہیں آئی خدا تعالی اسکو احاطہ کئے ہوئے ہے
اور اللہ تعالی ہر چیز پر قادر ہے اور اگر تم سے یہ کافر لڑتے تو ضرور پیٹھ
پھیر کر بھاگتے پھر نہ انکو کوئی یار ملتا نہ مددگار۔ اللہ تعالی نے یہی
دستور کر رکھا ہے جو پہلے سے چلا آتا ہے اور آپ

تَجِدَ لِسُنَّةِ اللّٰهِ تَبْدِيْلًا ۝ وَهُوَ الَّذِيْ
كَفَّ اَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ وَاَيْدِيَكُمْ عَنْهُمْ
بِبَطْنِ مَكَّةَ مِنْ بَعْدِ اَنْ اَظْفَرَكُمْ
عَلَيْهِمْ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ
بَصِيْرًا ۝ هُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْ
كُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَالْهَدْيَ
مَعْكُوْفًا اَنْ يَّبْلُغَ مَحِلَّهٗ ۭ وَلَوْلَا رِجَالٌ
مُّؤْمِنُوْنَ وَنِسَاۗءٌ مُّؤْمِنٰتٌ لَّمْ تَعْلَمُوْهُمْ
اَنْ تَطَـُٔوْهُمْ فَتُصِيْبَكُمْ مِّنْهُمْ مَّعَرَّةٌۢ
بِغَيْرِ عِلْمٍ ۚ لِيُدْخِلَ اللّٰهُ فِيْ رَحْمَتِهٖ
مَنْ يَّشَاۗءُ ۚ لَوْ تَزَيَّلُوْا لَعَذَّبْنَا الَّذِيْنَ
كَفَرُوْا مِنْهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ۝ اِذْ جَعَلَ
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ قُلُوْبِهِمُ الْحَمِيَّةَ
حَمِيَّةَ الْجَاهِلِيَّةِ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ عَلٰي
رَسُوْلِهٖ وَعَلَي الْمُؤْمِنِيْنَ وَاَلْزَمَهُمْ
كَلِمَةَ التَّقْوٰى وَكَانُوْٓا اَحَقَّ بِهَا وَ
اَهْلَهَا ۭ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا ۝
لَقَدْ صَدَقَ اللّٰهُ رَسُوْلَهُ الرُّءْيَا
بِالْحَقِّ ۚ لَتَدْخُلُنَّ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ

خدا کے دستور میں ردوبدل نہ پائیگے اور وہ ایسا ہے کہ اُسنے ان کے
ہاتھ تم سے اور تمہارے ہاتھ ان سے عین مکہ میں روک دیے
اس کے بعد تم کو اُن پر قابو دیدیا تھا۔ اور
اللہ تعالیٰ تمہارے کاموں کو دیکھ رہا
تھا۔ یہ وہ لوگ ہیں جنھوں نے کفر کیا اور
تم کو مسجد حرام سے روکا اور قربانی
کے جانور کو جو رکا ہوا رہ گیا اس کو موقع میں پہنچنے
سے روکا اور اگر بہت سے مسلمان مرد اور بہت
سے مسلمان عورتیں نہ ہوتیں جن کی تم کو خبر بھی
نہ تھی یعنی انکے پس جانیکا احتمال نہ ہوتا جس پر انکی
وجہ سے تم کو بھی بے خبری میں ضرر پہنچتا تو سب قصہ طے
کردیا جاتا لیکن ایسا اسلیے نہیں کیا گیا تاکہ اللہ تعالیٰ اپنی
رحمت میں جسکو چاہے داخل کرے اور اگر یہ ٹل گئے ہوتے تو ان میں
جو کافر تھے ہم انکو دردناک سزا دیتے جبکہ اُن کافروں نے
اپنے دلوں میں عار کو جگہ دی اور عار بھی جاہلیت کی سو
اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول کو اور مومنین کو اپنی طرف سے تحمل
عطا فرمایا اور اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو تقوی کی بات پر
جمائے رکھا اور وہ اسکے زیادہ مستحق ہیں اور اسکے اہل ہیں اور
اللہ تعالیٰ ہر چیز کو خوب جانتا ہے بیشک اللہ تعالیٰ نے

إِن شَآءَ اللَّهُ ءَامِنِينَ مُحَلِّقِينَ
رُءُوسَكُمْ وَمُقَصِّرِينَ لَا تَخَافُونَ ۖ
فَعَلِمَ مَا لَمْ تَعْلَمُوا فَجَعَلَ مِن
دُونِ ذَٰلِكَ فَتْحًا قَرِيبًا ۝ هُوَ الَّذِي
أَرْسَلَ رَسُولَهُ بِالْهُدَىٰ وَدِينِ الْحَقِّ
لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ ۚ وَكَفَىٰ
بِاللَّهِ شَهِيدًا ۝ مُّحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ ۚ
وَالَّذِينَ مَعَهُ أَشِدَّاءُ عَلَى الْكُفَّارِ
رُحَمَاءُ بَيْنَهُمْ ۖ تَرَاهُمْ رُكَّعًا
سُجَّدًا يَبْتَغُونَ فَضْلًا مِّنَ اللَّهِ
وَرِضْوَانًا ۖ سِيمَاهُمْ فِي وُجُوهِهِم
مِّنْ أَثَرِ السُّجُودِ ۚ ذَٰلِكَ مَثَلُهُمْ
فِي التَّوْرَاةِ ۚ وَمَثَلُهُمْ فِي الْإِنجِيلِ
كَزَرْعٍ أَخْرَجَ شَطْأَهُ فَآزَرَهُ فَا
سْتَغْلَظَ فَاسْتَوَىٰ عَلَىٰ سُوقِهِ
يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ لِيَغِيظَ
بِهِمُ الْكُفَّارَ ۗ وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ
آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ مِنْهُم
مَّغْفِرَةً وَأَجْرًا عَظِيمًا ۝

——— اپنے رسول کو سچا خواب دکھلایا جو مطابق واقع کے
ہے کہ تم لوگ مسجد حرام میں ان شاء اللہ تعالیٰ ضرور جاؤ گے
امن و امان کے ساتھ تم میں کوئی سر منڈاتا ہوگا کوئی بال
کترتا ہوگا کسی طرح کا اندیشہ نہ ہوگا سو اللہ کو وہ باتیں
معلوم ہیں جو تم کو معلوم نہیں پھر اس سے پہلے ایک لگتے ہاتھ
فتح دیدی۔ وہ اللہ ایسا ہے کہ اس نے اپنے رسول کو ہدایت
اور سچا دین دیکر بھیجا ہے تاکہ اس کو تمام دینوں پر غالب
کردے اور اللہ کافی گواہ ہے۔ محمد اللہ کے رسول ہیں اور جو
لوگ آپ کے صحبت یافتہ ہیں وہ کافروں کے مقابلہ میں
تیز ہیں۔ آپس میں مہربان ہیں اے مخاطب تو ان
کو دیکھیگا کہ کبھی رکوع کر رہے ہیں کبھی سجدہ کر رہے ہیں
اللہ تعالیٰ کے فضل اور رضامندی کی جستجو میں لگے ہوئے ہیں
ان کے آثار بوجہ تاثیر سجدہ کے ان کے چہروں پر نمایاں ہیں یہ
ان کے اوصاف توریت میں ہیں اور انجیل میں ان کا یہ وصف
ہے کہ جیسے کھیتی کہ اس نے اپنی سوئی نکالی پھر اس نے اس کو
قوی کیا پھر وہ کھیتی اور موٹی ہوئی پھر اپنے تنے پر سیدھی
کھڑی ہوگئی کہ کسانوں کو بھلی معلوم ہونے لگی تاکہ ان سے کافروں
کو جلاوے اللہ تعالیٰ نے ان صاحبوں سے جو کہ ایمان لائے ہیں
اور نیک کام کر رہے ہیں مغفرت اور اجر عظیم کا وعدہ کر رکھا ہے